صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

رپورٹ

مجلس قائمہ نمبر 26 برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا

منعقدہ 27 فروری، 09 اپریل، 30 اپریل اور یکم اگست 2019

صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

رپورٹ

مجلس قائمہ نمبر 26 برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا

میں چیئرمین مجلس قائمہ نمبر 26 برائے ابتدائی وثانوی تعلیم اسمبلی کی جانب سے حوالہ کردہ تحریک التواء نمبر 44 (لف ہے) منجانب محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی، رکن صوبائی اسمبلی جو 11 فروری 2019 کو مجلس قائمہ کے حوالے کیا گیا، پر رپورٹ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

2- کمیٹی نے مورخہ 27 فروری، 09 اور 30 اپریل اور یکم اگست 2019 کو منعقدہ اجلاسوں میں مذکورہ مسئلہ پر غور و خوص کیا جس میں مندرجہ ذیل اراکین کمیٹی نے شرکت کی:۔

1۔	جناب ضیاء اللہ بنگش صاحب،	معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے ابتدائی وثانوی تعلیم
2۔	جناب آصف خان محمد خان صاحب،	ایم پی اے
3۔	جناب سردار حسین بابک صاحب،	ایم پی اے
4۔	ارباب جناب جہانداد خان صاحب،	ایم پی اے
5۔	میاں نثار گل صاحب،	ایم پی اے
6-	جناب جمشید خان صاحب،	ایم پی اے
7-	جناب عبدلغفار صاحب،	ایم پی اے
8-	محترمہ زینت بی بی صاحبہ،	ایم پی اے

تحریک التواء نمبر 44 منجانب محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ، ایم پی اے

3- محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی، رکن صوبائی اسمبلی نے اپنی تحریک میں تحریر کیا تھا کہ کرنل شیر خان، کیڈٹ کالج، صوابی سے چند طالبعلموں کو معمولی نوعیت کے الزامات پر کالج سے نکال دیا گیا ہے جس سے متاثرہ بچوں کے مستقبل کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے کالج کی انتظامیہ پر جانبداری اور پسند ناپسند کے الزامات لگاتے ہوئے سفارش کی کہ مذکورہ بچوں کو کالج میں دوبارہ داخلہ دیا جائے۔

4- کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ 27 فروری 2019 کو جناب حافظ ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب، ڈائریکٹر محکمہ تعلیم کی سربراہی میں حقائق جاننے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی جس میں ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ عملہ اور ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون کو بھی شامل کیا گیا مذکورہ کمیٹی کو مورخہ 26 مارچ 2019 کو نوٹیفائی کیا گیا اور (15) روز کے اندر اپنی رپورٹ قائمہ کمیٹی کے روبرو پیش کرنے کے احکامات صادر فرمائے۔ کمیٹی نے بچوں کے والدین کو بھی کمیٹی کے روبرو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیا۔

5- مذکورہ کمیٹی نے اپنی رپورٹ مجلس قائمہ کے اجلاس مورخہ 09/04/2019 میں پیش کی جس پر کمیٹی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مذکورہ رپورٹ کو محکمہ کی قواعد و ضوابط کمیٹی کے سپرد کیا اور چیئرمین کمیٹی حافظ محمد ابراہیم صاحب اور دیگر اراکین کی کاوشوں کو سراہا۔ جنہوں نے طویل جانچ پڑتال اور CCTV کیمروں کی مدد سے ریکارڈنگ دیکھ کر اپنی رپورٹ مرتب کی۔ اس کے علاوہ متاثرہ بچوں، ان کے ہاوس ماسٹر اور سینئر ہاوس ماسٹر کے علاوہ پرنسپل، وائس پرنسپل اور کالج انتظامیہ کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کے بعد نتیجہ اخذ کرکے اپنی رپورٹ کو حتمی شکل دی۔ مذکورہ رپورٹ کی روشنی میں کالج کے پرنسپل اور ایڈمنسٹریشن کے دیگر افسران کو تبدیل کرنے اور تعلیمی سال مکمل ہو جانے کے باعث متاثرہ بچوں کو دوبارہ داخلہ دینے کی بھی مخالفت کی گئی تھی۔ تاہم مجلس قائمہ نے بچوں کے مستقبل کو دیکھتے ہوئے سفارش کی کہ بچوں کو کالج میں دوبارہ داخلے کی اجازت دی جائے۔

7۔ کالج کے پرنسپل کی تعیناتی کے طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے جناب ارشد خان صاحب، سیکرٹری محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم نے کمیٹی کو بتایا کہ کیڈٹ کالجز جس ایکٹ کے تحت بنائے جاتے ہیں اس کے تحت بورڈ آف ڈائریکٹر کا چیئرمین اُسی ضلع میں موجود آرمی ڈویژن کا G.O.C ہوتا ہے جو خود مختار ہوتا ہے۔

8۔ محکمہ نے مجلس قائمہ کے اجلاس منعقدہ 30 اپریل 2019 کو بتایا کہ کمیٹی کے گزشتہ اجلاس میں ممبران کے نقطہ اعتراض پر انکوائری کمیٹی کے چیئرمین کو تبدیل کر کے جناب حکیم اللہ، ڈائریکٹر PITE، محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو جلد ہی اپنی انکوائری مکمل کر کے رپورٹ تیار کرے گی۔

9۔ کمیٹی نے محکمہ کو (10) دن کے اندر اپنی رپورٹ مجلس قائمہ کو پیش کرنے کی ہدایت کی۔

10- محکمہ نے یکم اگست 2019 کو قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں اپنی رپورٹ پیش کی جو کہ مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل تھی:۔

ا۔ جناب حکیم اللہ، ڈائریکٹر، پی آئی ٹی ای، محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم۔

۲۔ ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ اسٹیبلیشمنٹ۔

۳۔ ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ قانون۔

11۔ مذکورہ انکوائری کمیٹی نے کرنل شیر خان کیڈٹ کالج صوابی سے متعلق چند حقائق واضح کرتے ہوئے تحریر کیا کہ کالج میں ڈسپلن کے نام پر بچوں ک کو بے رحمانہ سزائیں اور ذہنی اذیت سے دوچار کیا جاتا ہے۔ کالج میں غیر اخلاقی اور غیر قانونی سرگرمیوں کو جانچنے کے لئے کوئی پیمانہ نہیں۔ نیز کالج اور ہاسٹل کی انتظامیہ میں پسند وناپسند کا رجحان عام ہے۔ موبائل فون کے استعمال پر پابندی کے باوجود اسکا استعمال عام ہے اس کے علاوہ کالج کی انتظامیہ کمیٹی کو بچوں پر لگائے گئے سنگین الزامات سے متعلق ٹھوس شواہد دینے سے قاصر رہی۔

12۔ مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں انکوائری کمیٹی نے مندرجہ ذیل اقدامات کی سفارش کی ہے:۔

۱۔ عاطف، عمار اجمل، عبدالباسط اور عامر زمان اللہ (طالبعلم) کو کالج میں داخلہ دینے کی سفارش کی۔

۲۔ محمد شمال خان ولد خیال محمد خان اور حماد اور فہد ولد اعجاز محمد خان (طالبعلم) کو فوری طور پر دوبارہ داخلہ دینے کی سفارش کی گئی۔

۳۔ پرنسپل کرنل شیر خان کیڈٹ کالج، صوابی کو اُنکے جانبدارانہ، غیر منصفانہ اور غیر پیشہ ورانہ رویئے کے باعث فوری طور پر ہٹانے کی سفارش کی گئی۔

۴۔ وائس پرنسپل، ڈائیکٹر سٹڈیز، سینئر ہاوس ماسٹر اور قاسم ہاوس کے اسسٹنٹ ہاوس ماسٹر کے فوری تبادلے کی سفارش کی گئی۔

۵۔ اسکے علاوہ انکوائری کمیٹی نے پرنسپل اور سینئر مینجمنٹ کے افسران کی تقرری کے عمل میں تعلیمی قابلیت کے علاوہ بچوں اور بالغ بچوں کی نفسیات میں ڈپلومہ یا ڈگری کے حامل افراد کو ترجیح دینے کی سفارش بھی کی ہے۔

٦۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ آئیندہ کسی بھی طالبعلم کے خلاف سخت کارروائی کرنے سے پہلے کالج کے بورڈ آف گورنرز کی اجازت کو لازمی قرار دیا جائے۔ مزید برآں کالج کے پرنسپل کو کالج سے نکالے جانے والے طالبعلموں کو سکول لیونگ سرٹیفیکیٹ دینے کا پابند بنانے کی بھی سفارش کی گئی ہے

13۔ رپورٹ بغرض اطلاع ایوان میں پیش کی جاتی ہے

تاج محمد خان ترند

چیئرمین مجلس قائمہ نمبر 26 برائے ابتدائی وثانوی تعلیم خیبر پختونخوا

گسسٹ پارلیمینٹ اورکزئی
PPP

Reffred to
Committee
on 11/2/2019

Session 5th
No 44
Date 10/1/2019
Department E/S/E

تحریک التواء

Send to
L V Branch

جناب سپیکر صاحب

اسمبلی کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلے پر بات کرنے کی اجازت دے دی جائے وہ یہ کہ کرنل شیر خان کیڈٹ کالج جو کہ ایک شہید مجاہد کے نام پر بنایا گیا تاکہ اُس طرح کے بہادر جوانوں کو تربیت دے کر ملک وقوم کے دفاع کے لئے مزید کرنل شیر پیدا کئے جاسکیں۔ لیکن افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ اس کالج کی انتظام ایسے لوگوں کو سونپا گیا ہے جو بچوں کو کرنل شیر بنانے کی بجائے کالج سے نکالنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ اور قوم کے معماروں کا مستقبل اپنی نااہلی کی وجہ سے تباہ کر رہے ہیں۔ نظم وضبط قائم نہ رکھنے اور پسند وناپسند پر بچوں کے ساتھ زیادتی پر اُتر آئے ہیں۔ جناب سپیکر صاحب حال ہی میں کلاس دہم یعنی (میٹرک) کے طلباء مسمی عمار کٹ نمبر 819 قاسم ہاؤس، مسمی عاطف اعجاز کٹ نمبر 903 اور مسمی باسط کٹ نمبر 854 پر معمولی نوعیت کے الزامات لگا کر کالج سے نکالے گئے ہیں۔ جو کہ سراسر ان بچوں اور ان کے والدین کے ساتھ نہ صرف ناانصافی ہے بلکہ اپنی نااہلی چھپانے کی ناکام کوشش بھی ہے۔

اس لئے کالج آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین کو فوری طور پر ہدایات جاری کرے کہ مذکورہ طلباء کو کالج سے نکالنے کے فیصلے پر نظر ثانی کرکے ان طلباء کے مستقبل کو تاریک ہونے بچایا جائے۔ لہذا اس پر تفصیلی بحث کی جائے۔

N Orakzai
21/12/2018
نگہت اورکزئی
ایم پی اے

ADJOURNMENT MOTION
Session No. 4th
Notice No. 39
Received Time: 03:00
Received Date: 21/12/2018
From Mr./Ms. Nighat Orakzai MPA

ADJOURNMENT MOTION
Session No. 5th
Notice No. 44
Received Time: 10:30
Received Date: 10/1/18
From Mr. / Ms. نگہت اورکزئی MPA
Receiver